21 ستمبر 2017ء

اسٹیٹ بینک نے عوام کو کھاتوں میں رقوم کی بروقت منتقلی کی سہولت کے لیے 'کلیئرنگ آپریشنز کے لیے گائیڈ لائنز' جاری کر دیں

بینک دولت پاکستان نے اُن کلیئرنگ ہاؤسز اور اُن کے رکن اداروں (بینکوں اور مائیکرو فنانس بینکوں) کے لیے جو پاکستانی روپے میں ادائیگی کے طریقوں کی کلیئرنگ سے متعلق ہیں، 'کلیئرنگ آپریشنز کے لیے گائیڈ لائنز' جاری کی ہیں تاکہ عوام کو اپنے بینک کھاتوں میں رقوم بروقت ملیں اور صارف کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ یہ گائیڈ لائنز جو یکم جنوری 2018ء سے نافذ العمل ہوں گی، پیمنٹ سسٹمز اینڈ الیکٹرانک فنڈ ٹرانسفرز ایکٹ، 2007ء کے تحت اسٹیٹ بینک کو حاصل اختیارات کے حوالے سے جاری کی گئی ہیں۔

اس سلسلے میں بینکوں/ مائیکرو فنانس بینکوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ گائیڈ لائنز میں بتائی گئی مدت کے اندر رقم صارفین کے کھاتوں میں منتقل کی جائے، اور اگر وہ ایسا کرنے میں ناکام رہے تو تاخیر کی مدت کے لحاظ سے انہیں صارفین کو ہرجانہ ادا کرنا ہوگا (ماسوائے کسی آسمانی آفت کی صورت میں، جس کا اعلان اور اطلاع صارفین کو بھیجی جائے گی)۔ بینکوں/ مائیکرو فنانس بینکوں کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ مختلف شہروں کے مابین اپنے وثیقہ جات سے نمٹنے کی غرض سے مرکزی کلیئرنگ کے انتظامات کریں، جس کے لیے وہ شہروں میں واقع اپنی مقررہ برانچیں استعمال کر سکتے ہیں تاکہ وثیقہ جات کی اصالتاً نقل وحمل کی بنا پر کلیئرنگ کا وقت کم کیا جائے۔

علاوہ ازیں، شہریوں کی شکایات بروقت دور کرنے کے لیے تنازع کے حل کا طریقہ کار اور بینکوں/ مائیکرو فنانس بینکوں کے لیے اس کا دورانیہ بھی تجویز کیا گیا ہے۔ نیز، تمام بینکوں/ مائیکرو فنانس بینکوں کو یہ بھی ہدایت کی گئی ہے کہ وہ یہ تفصیلات فراہم کریں: ادائیگی کے وثیقہ جات کی پیشی کا کٹ آف ٹائم، صارفین کے کھاتوں میں رقم منتقل کرنے کی ٹائم لائن، اور وصولی اور ادائیگی کے وثیقہ جات کی کلیئرنگ کے لحاظ سے صارفین کا کردار، ذمہ داریاں اور واجبات۔

XXXXXX